سوال

(30) زکاۃ کے مال سے دینی کتب خریدنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر ہم بیت المال بنادیں اوراس میں زکوۃ فطر قربانی کی کھال کا پشہ جمع کریں اوراس بیت المال کی رقم سے کتاب وغیرہ منگائیں توکیا ہم اہل نصاب اس کتاب کوپڑھ کراس سے فائدہ اٹھاسکتے ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی کتابوں سے نہ ان لوگوں کوفائدہ اٹھانا جائز ہوگا جن کی زکوۃ وفطر اورچرم قربانی کی قیمت سے یہ کتابیں خرید جائیں اور نہ دوسرے اہل نصاب کواپنے صدقہ وزکوۃ سے خود فائدہ اٹھانا بالاتفاق ممنوع وناجائزہے ۔ فرمایا العائدفی صدقتہ کالکلب یعودفی قیئہ اور فرمایا لاتعدفی صدقتک (1) اس طرح دوسرے اغنیاء واہل نصاب کےلئے بھی زکوۃ وفطرہ حلال نہیں "إِلَّا لخَمْسَةٍ: لِعَامِلٍ عَلَيْهَا، أَوْلِغَازٍفِي سَبِيلِ اللَّهِ، أَوْلِغَنِيٍّ اشْتَرَاهَا بِمَالِهِ، أَوْفَقِيرٍ تُصُدِّقَ عَلَيْهِ فَأَهْدَاهَا لِغَنِيٍّ، أَوْغَارِمٍ (احمد ابوداود ابن ماجہ حاکم (2)

زکوۃ کے آٹھ مصرف بیان کیےگئے ہیں :

إِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلفُقَراءِ وَالمَسٰكينِ وَالعٰمِلينَ عَلَيها وَالمُؤَلَّفَةِ قُلوبُهُم وَفِى الرِّقابِ وَالغٰرِمينَ وَفى سَبيلِ اللَّهِ وَابنِ السَّبيلِ فَريضَةً مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَليمٌ حَكيمٌ ٦٠ ... سورة التوبة

اوریہی قطرہ کے مصارف بھی ہیں انحضرتﷺ نے فطرہ کوزکوۃ فرمایا : فمن أداہا قبل الصلوۃ فہی زکوۃ مقبولۃ : پس زکوۃ وفطر کوان کے مصارف ثمانیہ میں پہنچانا چاہیئے ۔ اوراس معاملہ میں بہت احتیاط برتنی چاہیئے چرم قربانی کے مستحق ومصرف فقراء مساکین ہیں ۔ حضرت علی فرماتے ہیں "أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ : «أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يَقُومَ عَلَى بُدْنِهِ، وَأَنْ يَقْسِمَ بُدْنَهُ كُلَّهَا، لُحُومَهَا وَجُلُودَهَا وَجِلاَلَهَا، وَلاَ يُعْطِيَ فِي جِزَارَتِهَا شَيْئًا».بخاری مسلم

قال الامیر الیمانی : دل الحدیث يَتَصَدَّقُ بِالْجُلُودِوَالْجِلَالِ كَمَا يَتَصَدَّقُ بِاللَّحْمِ وَأَنَّهُ لَا يُعْطِى الْجَزَّارَ مِنْهَا شَيْئً

کھال کی قیمت اپنے مصرف میں لاناہرگزجائزنہیں ہے فرمایا من باع جلد اضحیۃ لینفق قیمتہ علی نفسہ) فلااضحیہ لہ (بیہقی فی السنن الکبری والحاکم فی تفسیر سورۃ الحج) ہاں فروخت کئے بغیر چرم قربانی کواپنے مصرف میں لانا مثلا بستر اورتکیہ بنانا بیگ وصندوق وڈول ومشک وغیرہ بنواکراس سے فائدہ اٹھانا بالاشبہ جائزدرست ہے ۔

عن ابی سعید ان قتادۃ بن النعمان اخبرہ ان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قام فقال : انی کنت امرتکم الحدیث وفیہ : واستمتعو جلودہا والاتبیعوہا (الخ احمد 4/15)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب الزکاۃ

صفحہ نمبر 76

محدث فتویٰ